26-06-2024 WEDNESDAY URDU NEWS BULLETIN 17.50 HRS

سرخیاں :

☆سینئر بی جے پی رکن پارلیمنٹ اوم برلا آج 18ویں لوک سبھا کے اسپیکر منتخب ہو گئے۔

☆ ریاستی حکومت نے ڈائرکٹر میڈیکل ایجوکیشن کیلئے 204.85 کروڑ روپئے منظور کئے ہیں، احتجاج کررہی ٹی جے یو ڈی اے نے اپنی ہڑتال ختم کردی۔

☆بی آر ایس نے اپنے منحرف ارکان اسمبلی کو نااہل قرار دینے کیلئے اپنی جانب سے اقدامات میں شدت پیدا کردی ہے۔

☆ آج نشیلی دواؤں اور انسانوں کی غیر قانونی منتقلی کے خلاف عالمی دن منایا جارہا ہے۔اس مناسبت سے ریاست بھر میں مختلف شعور بیداری پروگرام منعقد کیے گئے۔

☆☆☆☆☆

وزیر اعظم نریندر مودی نے آج لوک سبھا میں نو منتخبہ کابینی وزراء کا تعارف کرایا۔لوک سبھا کے اسپیکر کے انتخاب کے بعد مودی نے کابینی وزراء، مملکتی وزراء (آزادانہ چارج) اور دیگر وزراء کا تعارف پیش کیا۔بعد ازاں اسپیکر اوم برلا نے پچیس جون 1975 کو نافذ کردہ ایمرجنسی کو یاد کیا اور کہا کہ ایوان اس واقعہ کی سختی سے مذمت کرتی ہے۔اوم برلا نے ایمرجنسی کی مخالفت کرنے والوں، اس کے خلاف جدوجہد کرنے اور جمہوریت کی حفاظت کرنے والوں کی ستائش کی۔ برلا نے اس بات پر زور دیا کہ اس دن کو ملک کی تاریخ میں ہمیشہ ایک سیاہ باب کے طور پر یاد رکھا جائے گا۔ایمرجنسی کو انہوں نے ڈاکٹر امبیڈکر کی جانب سے تیار کردہ دستور پر حملہ قرار دیا۔اوم برلا کے ان ریمارکس کے دوران کانگریس کے ارکان نے احتجاج کیا اور حکومت کے خلاف نعرے لگاتے ہوئے دستور کا احترام نہ کرنے کا الزام عائد کیا۔اس کے علاوہ ایمرجنسی کے دوران اپنی جانیں کھونے والوں کی یاد میں ایوان میں خاموشی بھی منائی گئی۔بعد ازاں ایوان میں ایک قرارداد منظور کرتے ہوئے ایمرجنسی کے نفاذ کی مذمت کی گئی اور پھر کارروائی کو دن بھر کیلئے ملتوی کردیا گیا۔

☆☆☆☆☆

وزیر اعظم نریندر مودی نے دوسری مرتبہ لوک سبھا کا اسپیکر منتخب ہونے پر اوم برلا کو مبارک باد دی۔مودی نے ایک سوشیل میڈیا پوسٹ پر کہا کہ اوم برلا کے تجربہ سے ایوان کو کافی فائدہ پہنچے گا۔انہوں نے برلا کیلئے نیک تمناؤں کا بھی اظہار کیا۔

☆☆☆☆☆

دنیا بھر میں آج مخالف نشیلی ادویات اور اس کی غیر قانونی اسمگلنگ کے خلاف دن منایا جارہا ہے۔اس موقع پر شعور بیداری کیلئے مختلف ریالیوں، سرگرمیوں اور مہم کا انتخاب کیا گیا۔ اس مرتبہ اس دن کیلئے موضوع '' ثبوت واضح ہے، احتیاط ضروری ہے'' دیا گیا ہے۔ نارکوٹیکس کنٹرول بیورو (این سی بی) نے بھی ملک بھر میں 12 جون سے نشہ مکت بھارت پکواڑہ کے نام سے ایک مہم شروع کی ہے۔تلنگانہ میں بھی اس دن کی مناسبت سے مختلف شعور بیداری پروگرام منعقد کیے گئے۔مختلف اضلاع میں بھی واک، بیداری پروگرام، ریالیاں وغیرہ منعقد کیے جانے کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔شعور بیداری پروگراموں میں ضلع انتظامیہ کی جانب سے طلبہ، نوجوانوں اور دیگر کو شامل کیا گیا۔

☆☆☆☆☆

دس ممالک سے بیرونی میڈیا سے تعلق رکھنے والے 21 نمائندے چار روزہ دورہ کے تحت آج حیدر آباد پہنچے تاکہ تلنگانہ کی سیاحت، ثقافت، صنعت اور تعلیمی صورتحال کا جائزہ لیا جاسکے۔راجیو گاندھی انٹرنیشنل ایئر پورٹ پر اطلاعات وتعلقات عامہ اور پروٹوکول کے محکمہ کے عہدیداروں نے میڈیا کے ان نمائندوں کا استقبال کیا۔میڈیا کے نمائندوں کا تعلق مشرقی ایشیاء، یوروشیا، مشرق وسطی کے علاقے، آرمینیاء، جارجیا، ایران، بیلا روس، ترکمانستان، کرغستان، تاجکستان، ازبکستان، منگولیا اور قازقستان سے ہے۔یہ ٹیم قلعہ گولکنڈہ، شلپا رامم، ڈاکٹر ریڈیز لیباریٹریز، اسکائی روٹ ایرو اسپیس سنٹر، ٹی ہب، انڈین اسکول آف بزنس اور راموجی فلم سٹی کا دورہ کرے گی۔

☆☆☆☆☆

نشیلی دواؤں کے خلاف منائے جانے والے عالمی دن کے موقع پر آج منچریال میں آئی بی چوراستہ سے زیڈ پی ہائی اسکول تک ایک ریالی نکالی گئی۔کلکٹر کمار دیپک نے اس ریالی میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔انہوں نے اس موقع پر کہا کہ نشیلی دواؤں کے استعمال کو روکنے اورلڑکیوں کی غیر قانونی منتقلی کے خلاف ضلع انتظامیہ کی جانب سے مختلف اقدامات کیے جارہے ہیں۔

☆☆☆☆☆

ریاستی حکومت نے عثمانیہ میڈیکل کالج، گاندھی میڈیکل کالج اورہنمکنڈہ میں واقع کاکتیہ میڈیکل کالج میں ترقیاتی کاموں کیلئے ڈائرکٹر میڈیکل ایجوکیشن کو آج 204.85 کروڑ روپئے منظور کئے۔حکومت نے ہڑتال کررہے جونیئر ڈاکٹرس کے ساتھ بات چیت کی مختلف نشستوں کے بعد یہ رقم منظور کی۔جونیئر ڈاکٹرس کو تیقن دیئے جانے کے بعد ریاستی حکومت نے ایک جی او جاری کیا۔

☆☆☆☆☆

تلنگانہ کے مختلف اضلاع میں کل بعض مقامات پر شدید بارش ہوسکتی ہے جن میں آصف آباد، منچریال، بھوپال پلی، ملوگو، کتہ گوڑم کھمم، ورنگل، ہنمکنڈہ جنگاؤں، سدی پیٹ، میڑچل ملکاجگیری، میدک اور کاماریڈی شامل ہے۔محکمہ موسمیات کے مرکز نے آج اپنی یومیہ رپورٹ میں کہا کہ ریاست کے دیگر اضلاع میں بھی پرسوں یہی صورتحال رہ سکتی ہے۔

☆☆☆☆☆

کمشنر آف پولیس سنیل دت نے نوجوانوں پر زور دیا کہ مخالف ڈرگ جنگجو بن کر مستقبل میں ایک نئے سماج کی تعمیر کیلئے اپنی جانب سے رول انجام دیں۔انہوں نے آج عالمی یوم مخالف ڈرگس کے موقع پر ایک ریالی کو جھنڈی دکھائی اوراس میں شرکت کی۔انہوں نے مزید کہا کہ نوجوانوں کو بہرصورت یہ سمجھنا چاہئے کہ نشیلی دواؤں سے زندگی تباہ ہوجاتی ہے۔

☆☆☆☆☆

بھارت راشٹر اسمیتی نے قانون ساز اسمبلی میں اپنے منحرف ارکان کو نااہل قرار دیئے جانے کیلئے اپنی کوششوں میں شدت پیدا کردی ہے۔اسمبلی اسپیکر پرسادکی جانب سے ملاقات کیلئے موقع نہ دیئے جانے پر بی آر ایس پارٹی نے منحرف ہوئے پارٹی کے ارکان اسمبلی کے خلاف اسپیکر کے علاوہ قانون ساز سکریٹری کو بذریعہ ای میل اور اسپیڈ پوسٹ شکایت روانہ کی۔حیدرآباد میں آج میڈیا کے نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے سابق وزیر وسوریا پیٹ ایم ایل اے جگدیش ریڈی نے کہا کہ ملاقات کیلئے کئی بار خواہش کئے جانے کے باوجود اسپیکر کی طرف سے کوئی ردعمل نہیں ملا ہے۔سابق وزیر نے کہا کہ بی آر ایس کے ارکان اسمبلی کے انحراف کے معاملہ میں پارٹی نے ای میل اوراسپیڈ پوسٹ کے ذریعہ اپنی شکایت روانہ کی ہے۔ان کے مطابق اسپیکر سے خواہش کی گئی ہے کہ کانگریس میں شامل ہونے والے بی آر ایس کے پانچ ارکان اسمبلی کو فوری طور پر نااہل قرار دیا جائے۔اسی دوران پارٹی کی جانب سے ہائی کورٹ میں بھی ایک درخواست داخل کی گئی تا کہ ناگیندر کو نااہل قرار دیئے جانے کیلئے اسپیکر کو ہدایت دی جائے۔اس معاملہ کی سماعت کل ہوگی۔

☆☆☆☆☆

سابق وزیروسدی پیٹ کے ایم ایل اے ہریش راؤ نے گروکل ٹیچر کی جائیدادوں کے امیدواروں کے احتجاج کی حمایت کی ہے جوگروکل ٹیچرس کے عہدوں پر تقررات اورزیرالتواجائیدادوں پر بھرتی کرنے کا مطالبہ کررہے ہیں۔ہریش راؤ نے امیدواروں کے اس مسئلہ کو فوری حل کرنے کا مطالبہ کیا اور کہا کہ امیدواروں کی جانب سے وزراء اور عہدیداروں سے بارہا اپیل کی گئی، یہاں تک کہ آج جوبلی ہلز میں واقع وزیراعلیٰ کی رہائش گاہ پر بھی احتجاج کیا گیا تاہم کوئی نتیجہ برآمد نہیں ہوا۔ہریش راؤ نے مزید کہا کہ پچھلی ٹی آر ایس حکومت نے کئی گروکل اسکولس قائم کیے تھے تا کہ تعلیمی معیار میں اضافہ کے علاوہ اساتذہ کی قلت کے مسئلہ کو دور کیا جاسکے۔ان کے مطابق پچھلی حکومت نے تلنگانہ بھر میں 9 ہزار دوسو اساتذہ کی جائیدادوں پر تقررات کیلئے اقدامات شروع کیے تھے تاہم موجودہ کانگریس حکومت اس معاملہ میں ناکام ہوگئی ہے۔

☆☆☆☆☆

سینئر بی جے پی رکن پارلیمنٹ اوم برلا آج 18 ویں لوک سبھا کے اسپیکر منتخب ہو گئے۔ وہ ندائی ووٹ کے ذریعہ منتخب ہوئے۔ اپوزیشن کانگریس پارٹی نے رکن پارلیمنٹ کے سریش کو اس عہدہ کیلئے اپنا امیدوار بنایا تھا۔ وزیراعظم نریندر مودی، لیڈر آف اپوزیشن راہول گاندھی اور پارلیمانی امور کے وزیر ریجو جو نے برلا کو ان کی نشست تک پہنچایا۔ اس سے پہلے آج صبح جب ایوان کی کاروائی شروع ہوئی، وزیراعظم مودی اور این ڈی اے کے دیگر بارہ لیڈرس نے برلا کو اسپیکر بنانے کیلئے قرارداد پیش کی۔ اپوزیشن کی جانب سے شیوسینا یو بی ٹی لیڈر اروِند ساونت، این سی پی شرد پوار کی سپریا سولے اور سماج وادی پارٹی کے آنند بہادریا نے سریش کے حق میں قرارداد پیش کی۔ برلا گزشتہ لوک سبھا میں اسپیکر تھے۔

☆☆☆☆☆